


(خلاصۂ مضامینِ قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 26

# سُورَةُ الْأَحْقَافِ

# سورۃ الاحقاف کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 1-6 | • شرک کی مذمت |
| آیات 7-12 | • مشرکینِ مکہ کے ساتھ کشمکش |
| آیات 13-16 | • مثالی کردار |
| آیت 17-20 | • برا کردار |

# سورۃ الاحقاف کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 21-28 | • تاریخ سے عبرت |
| آیات 29-32 | • جنات کی ایمان افروز دعوت |
| آیات 33-35 | • احوالِ آخرت |

# اہم ہدایات کا بیان

# گھر والوں کے لیے قیمتی دُعا (آیت 15)

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے کا حکم دیا۔ اس کی ماں نے اسے تکلیف جھیل کر پیٹ میں رکھا اور تکلیف برداشت کر کے اسے جنا۔ اس کے حمل کا اور اس کے دودھ چھڑانے کا زمانہ تیس مہینے کا ہے۔ یہاں تک کہ جب وہ اپنی پختگی اور چالیس سال کی عمر کو پہنچا تو کہنے لگا

# گھر والوں کے لیے قیمتی دُعا(آیت 15)

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡکُرَ نِعۡمَتَکَ الَّتِیۡۤ
اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ
صَالِحًا تَرۡضٰہُ وَ اَصۡلِحۡ لِیۡ فِیۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ
اِنِّیۡ تُبۡتُ اِلَیۡکَ وَ اِنِّیۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ ﴿۱۵﴾

اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجالاؤں جو تونے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور میرے لئے میری اولاد میں صلاح (وتقویٰ) دے۔ میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں فرمانبرداروں میں ہوں۔

# جنات کا سماعِ قرآن اور ایمان (آیات 29-32)

وَ اِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ
الْقُرْاٰنَ ۚ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ فَلَمَّا
قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿۲۹﴾ قَالُوْا
يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ
مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى
الْحَقِّ وَ اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۳۰﴾

اور جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف متوجہ کیا کہ وہ قرآن سنیں۔ تو جب وہ نبی کے پاس آئے تو (آپس میں) کہنے لگے کہ خاموش ہو جاؤ۔ پھر جب (پڑھنا) تمام ہوا تو اپنی قوم کے لوگوں کو خبر دار کرنے کے لیے واپس لوٹ گئے۔ کہنے لگے کہ اے قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔ جو (کتابیں) اس سے پہلے (نازل ہوئی) ہیں ان کی تصدیق کرتی ہے (اور) سچا (دین) اور سیدھا رستہ بتاتی ہے۔

# جنات کا سماعِ قرآن اور ایمان (آیات 29-32)

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ
لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ
اَلِيْمٍ ﴿۳۱﴾ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ
بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ
دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۳۲﴾

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ۔ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دکھ دینے والے عذاب سے پناہ میں رکھے گا۔ اور جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں کرسکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے حمایتی ہوں گے۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔

# سُورَةُ مُحَمَّدٍ

# سورۃ محمد کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 1-15 | • مومنوں اور کافروں کا کردار اور انجام |
| آیات 16-31 | • منافقانہ کردار کی مذمت |
| آیات 32-34 | • کافروں کی مذمت |
| آیت 35-38 | • مومنوں کے لیے ہدایات |

# اہم ہدایات کا بیان

# اللہ کی نصرت کا حصول کیسے؟(آیت 7)

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَ يُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝

اے اہل ایمان! اگر تم اللہ (کے دین) کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔

# رُخ پھیر لینے کا برا انجام (آیت 38)

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ
اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ
فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ وَ
اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ
قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع

دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو۔ تو تم میں سے بعض بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے تو وہ دراصل اپنے آپ سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم منہ پھیروگے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے۔

# سُورَةُ الْفَتْحِ

# سورۃ الفتح کے مضامین کا تجزیہ

| | |
|---|---|
| آیات 1-7 | • صلح حدیبیہ کی برکات |
| آیات 8-17 | • اللہ اور اس کے رسول کی عظمت |
| آیات 18-28 | • مومنوں کی تحسین |

# اہم ہدایات کا بیان

# بیعتِ رضوان اور اصحابِ شجرہ (آیت 18)

لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اِذْ یُبَایِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِیْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِیْنَةَ عَلَیْهِمْ وَ اَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِیْبًا ۙ﴿۱۸﴾

اللہ راضی ہو گیا اُن مومنوں سے جو (اے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ہاتھ پر بیعت کر رہے تھے درخت کے نیچے۔ اور جو (صدق وخلوص) ان کے دلوں میں تھا وہ اس نے معلوم کر لیا۔ تو ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔

# صحابہ کرامؓ کی شان اور صفات (آیت 29)

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِضْوَانًا ؗ سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ؕ ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ ۛۚ

محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور وہ لوگ کہ جو ان کے ساتھ ہیں کفار کے مقابلہ میں بڑے سخت ہیں اور آپس میں انتہائی نرم ہیں۔ تم انہیں دیکھتے ہو رکوع کرتے اور سجدہ کرتے ہوئے، وہ اللہ کا فضل اور اُس کی رضا چاہتے ہیں۔ اُن کی نشانی ہے اُن کے چہروں میں سجدوں کے اثرات۔ یہ اُن کی مثال ہے تورات میں۔

# صحابہ کرامؓ کی شان اور صفات (آیت 29)

وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنْجِيلِ ۚ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ
شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ
سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ
الْكُفَّارَ ۗ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿٢٩﴾

اور انجیل میں اُن کی مثال ہے اُس کھیتی کے مانند جو پہلے اپنی سوئی نکالتی ہے۔ پھر اُس کی کمر کو مضبوط کرتی ہے، پھر ذرا موٹی ہوتی ہے، پھر کھڑی ہو جاتی ہے اپنی نال پر۔ کاشت کار کو وہ بڑی بھلی لگتی ہے تا کہ دلوں میں جلن پیدا ہو جائے کفار کے۔ اُن لوگوں سے جو ایمان اور عملِ صالح کے معیار پر پورا اُترے ہیں، اللہ نے مغفرت اور شاندار بدلہ کا وعدہ فرمایا ہے۔

# سُورَةُ الْحُجُرٰت

# سورۃ الحجرات کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-5 اور 7-8

- اسلامی ریاست کی دستوری بنیادوں کی وضاحت

آیات 6 اور 9-12

- ملتِ اسلامیہ کی شیرازہ بندی کے لیے احکامات

آیات 13-18

- اسلامی ریاست میں شہریت کی بنیاد، اسلامی معاشرے کا دوسرے معاشروں سے تعلق اور ایمانِ حقیقی کے بارے میں ہدایات

# اہم ہدایات کا بیان

# احترام رسول ﷺ (آیت 2)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا
تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ
بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ
اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۝٢

اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی ﷺ کی آواز سے اونچی نہ کرو اور اُن ﷺ کے رُوبرو زور سے نہ بولا کرو جس طرح آپس میں ایک دوسرے سے زور سے بولتے ہو۔ ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں اور تم کو خبر بھی نہ ہو۔

# معاشرتی برائیاں (آیات 11-12)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ
عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ
نِّسَآءٍ عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ وَلَا
تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَ
مَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝11

اے ایمان والو! مرد مذاق نہ اُڑائیں مردوں کا ممکن ہے کہ وہ اُن (مذاق اُڑانے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں مذاق اُڑائیں عورتوں کا ممکن ہے کہ وہ ان (مذاق اُڑانے والیوں) سے بہتر ہوں۔ اور اپنے (مسلمان بھائی) کو طعنہ نہ دو اور نہ ایک دوسرے کا برا نام رکھو۔ ایمان لانے کے بعد برا نام (رکھنا) برا عمل ہے۔ اور جو توبہ نہ کریں پس وہی تو ظالم ہیں۔

# معاشرتی برائیاں (آیات 11-12)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ
الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا
تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ
مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ
تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝١٢

اے ایمان والو! بہت گمان کرنے سے بچو بے شک بعض گمان گناہ ہیں اور کسی کے بارے میں تجسس نہ کرو اور نہ تم میں سے کوئی کسی کی غیبت کرے۔ کیا تم میں سے کوئی پسند کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے؟ تو یہ تو تمہیں بہت برا لگا (تو غیبت نہ کرو) اور اللہ کی نافرمانی سے بچو بے شک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

# سُورَةُ قٓ

# سورۃ قٓ کے مضامین کا تجزیہ

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اکثر عیدین کی نمازوں میں اس سورت کی تلاوت فرمایا کرتے تھے

پوری سورت کا موضوع آخرت ہے

چھوٹے چھوٹے فقروں میں آخرت کے امکان اور اس کے وقوع پر دلائل دیئے گئے ہیں

اللہ اس بات پر قادر ہے کہ تمام انسانوں کو مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کر دے

ہر ہر قول اور فعل محفوظ ہو رہا ہے اور تمام انسانوں کو اپنے ہر عمل کی جوابدہی کرنی ہو گی

# اہم ہدایات کا بیان

# اللہ کا علم کامل اور اعمال کا ریکارڈ (آیات 16-18)

وَ لَقَدۡ خَلَقۡنَا الۡاِنۡسَانَ وَ نَعۡلَمُ مَا تُوَسۡوِسُ
بِهٖ نَفۡسُهٗ ۖۚ وَ نَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡ حَبۡلِ
الۡوَرِيۡدِ ﴿۱۶﴾ اِذۡ يَتَلَقَّى الۡمُتَلَقِّيٰنِ عَنِ الۡيَمِيۡنِ وَ
عَنِ الشِّمَالِ قَعِيۡدٌ ﴿۱۷﴾ مَا يَلۡفِظُ مِنۡ قَوۡلٍ
اِلَّا لَدَيۡهِ رَقِيۡبٌ عَتِيۡدٌ ﴿۱۸﴾

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا ہے اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں۔ اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔ جب (وہ کوئی کام کرتا ہے تو) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھے ہیں، لکھ لیتے ہیں۔ کوئی بات اس کی زبان پر نہیں آتی مگر ایک نگہبان اس کے پاس (لکھنے کے لیے) تیار رہتا ہے۔

# سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ

# سورۃ الذاریات کے مضامین کا تجزیہ

- اس سورت کا بڑا حصہ آخرت کے موضوع پر مشتمل ہے
- سورت کے آخر میں توحید کی دعوت پیش کی گئی ہے
- متنبہ کیا گیا ہے انبیاء علیہم السلام کی بات نہ ماننا اور اپنے جاہلانہ تصورات پر اصرار کرنا ہمیشہ تباہ کن ثابت ہوا ہے
- علم کے بغیر محض قیاسات کی بنا پر کوئی عقیدہ بنا لینا ایک تباہ کن حماقت ہے
- صحیح راستہ یہ ہے کہ انسان کو جو علم اللہ کی طرف سے اُس کا نبی دے رہا ہے اُس پر سنجیدگی سے غور کرے

# سورۃ الذاریات کے مضامین کا تجزیہ

توحید کی دعوت: اللہ نے تمام انسانوں کو دوسروں کی بندگی کے لیے نہیں بلکہ اپنی بندگی کے لیے پیدا کیا ہے

انبیاء کرامؑ کا جب بھی مقابلہ کیا گیا کسی معقول بنیاد پر نہیں بلکہ ضد اور ہٹ دھرمی کی بنیاد پر

رسول اللہ ﷺ کو ہدایت فرمائی گئی کہ آپ ان سرکشوں کی طرف التفات نہ کریں اور اپنی دعوت و تذکیر کا کام کیے جائیں

# Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء